

سرماہ عزیز، قاری عبدالعزیز اظہر۔ ناشر: بساط ادب، اے ۱۳، انارکلی کمپلیکس، فیض وی، سیکٹر ۱، ای، نارتھ کراچی، ۱۹۵۸۵۰۔ [طویل عرصے سے برطانیہ میں مقیم اظہر صاحب کا مجموعہ کلام 'حمد' نعت آیات قرآنی کے آزاد ترجمے، غزلیں، نظمیں، قطعات و رباعیات، مرثیے اور چند طنزیہ اور مزاحیہ نظمیں۔ روایت کی پاس داری، تعمیری فکر، مثبت جذبات۔]

۱۵۱۵ روپے۔ [دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈے، اسناد کی مساوی حیثیت، رجسٹریشن پر پابندی اور مدارس میں بے جا مداخلت وغیرہ مطالبات کو مضامین اور مصاحبوں کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ ہر مکتب فکر کے جدید علماء کی تحریریں۔ اپنے موضوع پر محنت سے مرتب شدہ ایک مفید دستاویز۔]

۱۵۳۔ Blochistan in Profile، مصنف: ایم، انور رومان۔ ناشر: یونائیٹڈ پرنٹرز، زونکی رم روڈ، کوئٹہ۔ صفحات: ۲۰۰ روپے۔ [مصنف اس سے پہلے بھی بلوچستان پر متعدد کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ زیر نظر کتاب ایک طرح سے بلوچستان کی تاریخ ہے جس میں وہاں کی بعض نامور شخصیات کا تفصیلی تذکرہ بھی شامل ہے۔]

۱۶۰۔ روح الحدیث، مرتب: سید قاسم محمود۔ ناشر: بک مین، الشجر بلڈنگ، نیلا گنبد، لاہور۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [مختلف عنوانات کے تحت زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق صحاح ستہ سے احادیث نبویؐ کا ایک انتخاب (اردو ترجمہ)۔ ابتدا میں درود شریف کے متعلق ۴۰ حدیثیں اور علم الحدیث کے تعارف پر مولانا عبدالغفار حسن عمر پوری کا مضمون۔]

۲۵۔ آغشور کی تعلیمی جدوجہد، پروفیسر رب نواز۔ ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق، ۳ بہاول شیر روڈ، مزنگ، لاہور۔ صفحات: ۸۷۔ قیمت: ۲۵ روپے۔ [آغشور کی تعلیمی جدوجہد کے مختلف پہلو: حصول علم کی فریضت، اس کے لیے ترغیب، خواتین کے لیے تعلیم کی تاکید، تحریر و کتابت کے لیے آپ کی مساعی، جملہ، توسیع تعلیم کے لیے ذوق کی تشکیل۔۔۔ قرآن و حدیث اور تاریخ کی مدد سے تحقیقی انداز میں موضوع کا احاطہ۔]

۱۸۹۔ صحابیات، مولانا سعید انصاری۔ ناشر: ادارہ مطبوعات خواتین، کیمبر مارکیٹ، ۲۲ چیمبر لین روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۸۹۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [پچھ سات عشرے قبل کی دارالمصنفین اعظم گڑھ کی ایک علمی کتاب کی اشاعت مرکز صحابیات کے دینی، علمی، سیاسی اور عملی کارناموں کی تفصیل۔ نمونے کی مثالی شخصیات، تربیت و تزکیے کے لیے مفید ہے۔]

۳۲۵۔ اورنگ زیب کی داستان معاشقہ، ڈاکٹر اکبر رحمانی۔ ناشر: ایجوکیشنل اکادمی، اسلام پورہ، جل گاؤں۔ ۲۲۵۰۰۱۔ مہاراشٹر (بھارت)۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [اورنگ زیب عالم گیر کو بدنام کرنے کے لیے بہت سے بے بنیاد افسانے تراشے گئے۔ انہی میں ہیرا بابی زین آبادی سے عالم شہزادگی میں اس کا معاشقہ ہے۔ خصوصاً مہاراشٹر میں عالم گیر کے کردار کو سخ کرنے کے لیے ناول تک لکھے گئے۔ اکبر رحمانی نے نہایت کاوش و تحقیق سے اصل حقائق دریافت کیے ہیں۔ پتا چلتا ہے کہ ایام شہزادگی میں بھی اورنگ زیب ایک متقی اور پرہیزگار شخص تھا اور اس کا کردار بے داغ ہے۔]